درِ شبیر برہانُ الہدیٰ ہے

درِ شبیر برہانُ الہدیٰ ہے
حسینا یاحسینا یا حسینا
جو مانگے اُسکا دامن بھر دیا ہے
حسینا یا حسینا یا حسینا

یہ بہرِ پنجتن رب سے دعا ہے
بس اب تشریف لاؤ التجاء ہے
شہیدِ کربلا کا واسطہ ہے
حسینا یا حسینا یا حسینا

نچھاور کر دے اپنی جان تم پر
ہر اِک طفل و جواں یہ کہہ رہا ہے
فدا کر دے ہم آل و مال تم پر
حسینا یا حسینا یا حسینا

کرے دیدار برہانُ الہدیٰ کا
کرے خدمت کا جو بھی ولولہ ہے
کرے دیدار ہم عالی قدر کا
حسینا یا حسینا یا حسینا

ہے ہم عاصی مگر غفّار ہو تم
علی کے داعی ہو داتار ہو تم
برہانِ دیں تو ہی مشکل کشا ہے
حسینا یا حسینا یا حسینا

قدم کو چوم لے سجدے بجا کر
عطائیں مانگ لے دامن بچھا کر
عرض کر دے جو دل کا مدّعا ہے
حسینا یا حسینا یا حسینا

رہے مولی بصحت تا قیامت
رہے منصوص بھی اِنکے سلامت
جمالی یہ دعا صبح و مسا ہے
حسینا یا حسینا یا حسینا

*****